MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ

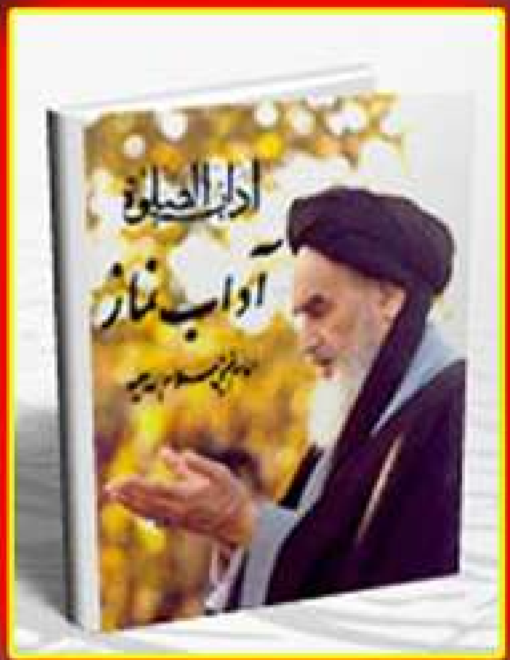

امامِ زمانہؑ کا کائنات پر تصرّف

آیت اللہ العظمیٰ امام خمینیؒ اپنی کتاب: آداب الصلوٰۃ میں فرماتے ہیں کہ

کیونکہ شبِ قدر ولیٔ کامل کی مکمل توجّہ کی رات ہے اور یہ اُس کی ملکوتی سلطنت کے ظہور کی رات ہے اور یہ ظہور ہر زمانے کے امامؑ اور ہر زمانے کے قطب جو اِس دور میں ہمارے مولا و امام و ہادی حضرت حجت ابن الحسن العسکری علیہ السلام کے لئے ہے۔۔

پس وہ اِس عالمِ طبیعت کی جس اکائی کی بھی حرکت کو چاہیں کم کردیں اور جب چاہیں اُس کی حرکت کو تیز کردیں۔ وہ جس کا رزق چاہیں زیادہ کردیں اور جس کا چاہیں رزق تنگ کردیں۔ یہ اللہ کے ارادۂ ازلیہ کا پرتو اور قوانینِ الٰہی کا تابع ہے۔

درحقیقت ہر چیز کا تصرّف اللہ کے ارادۂ غیبی کا نتیجہ اور اس کا تابع ہے۔۔

(آداب الصّلواۃ۔امام خمینیؒ ۔ صفحہ 327)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

آیت اللہ سیّد ابوالقاسم الخوئیؒ اٹھتے بیٹھتے
یا علیؑ یا علیؑ کا ورد کرتے تھے

آیت اللہ خوئیؒ

آیت اللہ علی الکورانی

آیت اللہ شیخ علی الکورانی فرماتے ہیں کہ

ایک بار آیت اللہ خوئیؒ کچھ لوگوں کی جماعت کے ساتھ تشریف فرما تھے، جب اٹھے تو یا علیؑ کہتے ہوئے اٹھے۔ اس وقت ایک مہمان نے اسکی اپنے تئیں یہ توجیہ پیش کی کہ سید الخوئیؒ کا یا علیؑ کہنے کا مقصد یا اللہ ہے کہ وہ وہی علی الاعلی ہے (اللہ تعالی فهو العلي الأعلى) ۔ آیت اللہ خوئیؒ نے یہ بات سن لی پھر جب محفل ختم ہوئی تو آیت اللہ خوئیؒ یہ کہتے ہوئے اٹھے **یا علیؑ ابن ابی طالبؑ**

آیت اللہ شیخ علی الکورانی فرماتے ہیں کہ آیت اللہ خوئیؒ کا مہمان کو یہ سمجھانا مقصود تھا کہ یا علیؑ کہنا عین توحید ہے اور ہر گز شرک نہیں ہے جیسا کہ بہت سے لوگ سمجھتے ہیں۔ اور جب لوگ آیت اللہ خوئیؒ سے یہ بات پوچھتے تو کہتے تھے کہ ہم اپنے رب اور نبی کے پابند ہیں۔ خود اللہ نے قرآن میں وسیلہ اختیار کرنے کی ہدایت کی ہے اور سورہ مائدہ کی آیت ۳۵ تلاوت کرتے: يا أيها الذين آمنوا اتقوا الله وابتغوا إليه الوسيلة

ایمان والو اللہ سے ڈرو اور اس تک پہنچے کا وسیلہ تلاش کرو

بحوالہ مکتبۃ آیۃ اللہ السید جعفر مرتضی العاملي

www.mezan.net

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

چہاردہ معصومین علیہم السلام کی ولایتِ تکوینی پر آیت اللہ محمد علی اراکیؒ کا نظریہ

معصومینؑ کی ولایتِ تکوینی سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنی قدرتِ کاملہ کا مظہر بنایا ہے اور تمام اُمور کا قبض و بسط ان کے ہاتھوں میں اس طرح دے دیا ہے کہ تمام اشیاء پر انہیں قدرت عطا کردی ہے اور کائنات کی ہر چیز پر انہیں تصرّف عطا کردیا ہے۔۔ **یفعلون مایشاؤن ویحکمون مایریدون** آپ جو چاہتے ہیں انجام دیتے ہیں اور جس چیز کا ارادہ کرتے ہیں اس کا حکم دیتے ہیں۔۔

ولایت تکوینی چہاردہ معصومین۔۔یادنامۂ آیت اللہ العظمیٰ اراکی۔
آیت اللہ استاد رضا استادی ص 405تا412)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

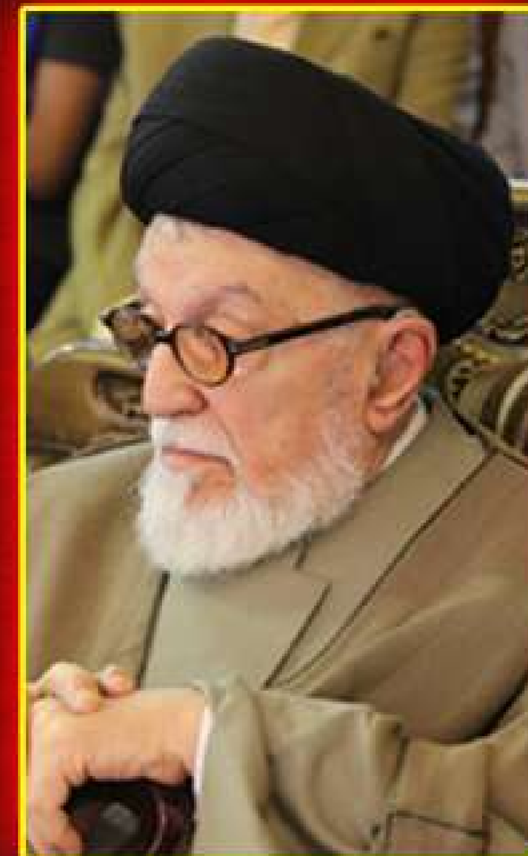

معصومینؑ کی ولایتِ تکوینی سے متعلق آیت اللہ سید محمد بحرالعلوم کا نظریہ

آیت اللہ سید محمد بحرالعلوم اپنی کتاب بلغۃ الفقیہ میں فرماتے ہیں کہ

خدا کے ولایت اور نبیؐ اکرم اور ان کے معصومؑ جاں نشینوں کی ولایت کے متشرحات میں سے ولایت باطنیہ ہے، کیونکہ بیشک ان کے لئے ممکنات میں تصرف ہے، زرّے سے لے کر پہاڑ کی چوٹی تک، خدا کے اذن سے۔۔

(کتاب بلغة الفقیہ جلد 3 صفحہ 213)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

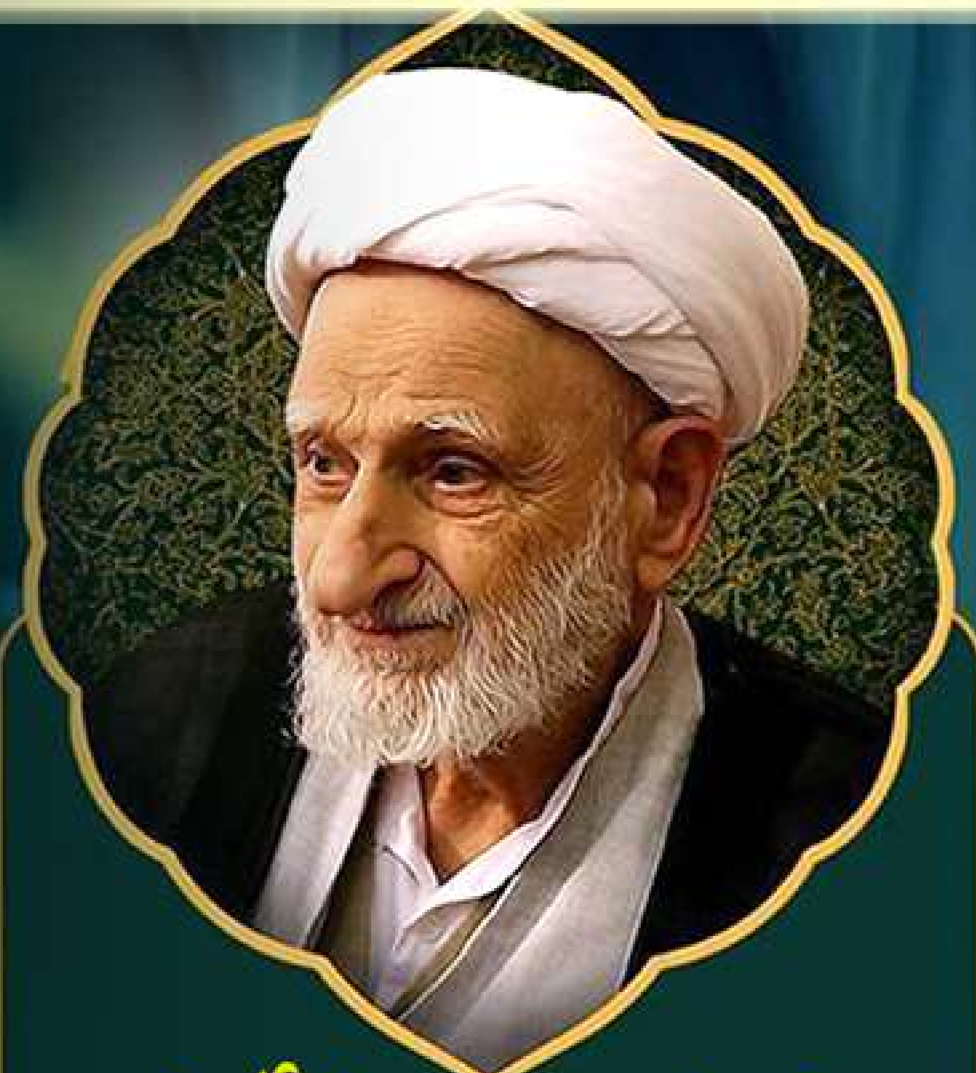

نبیؑ اور امامؑ کی ولایتِ تکوینی

سے متعلق آیت اللہ العظمیٰ شیخ تقی بہجتؒ کا فتویٰ

جس طرح رزق دینے یا موت دینے یا اس طرح کی چیزوں کی ولایت (تکوینی) ملائکہ کے لئے ثابت ہے اور اس سے شرک لازم نہیں آتا، اسی طرح یہ ولایت (تکوینی) نبی اور اس کے وصی کے لئے بھی ثابت ہے اور اس سے بھی شرک لازم نہیں آتا، اور اِن دو باتوں میں کوئی فرق نہیں ہے اور

اِن سب چیزوں کا تعلق مسبّب الاسباب سے جا ملتا ہے

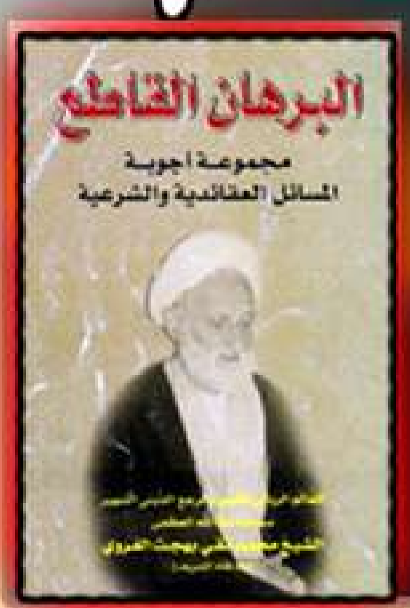

کتاب البرهان القاطع - اجوبة الشبهات البیروتیة
اجوبة المسائل العراقیة - مسالة 11 عن الولایة التکوینیة

معصومینؑ کی ولایتِ تکوینی پر آیت اللہ نوری ہمدانی کا نظریہ

آیت اللہ نوری ہمدانی نے اپنے درسِ خارج میں فرمایا:

ولایت کے دو مراتب و معنی ہیں۔ ایک ولایتِ تشریعی اور دوسری ولایتِ تکوینی ۔ ولایتِ تکوینی انبیاء و آئمہؑ سے مخصوص ہے اور اُن کی ذات کا ایسا حصّہ ہے کہ اُن سے ہرگز جدا نہیں ہوسکتی۔۔

(درسِ خارج آیت اللہ نوری ہمدانی۔ روزِ دوشنبہ 31 شہر یور ماہ 1393)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

معصومینؑ کی ولایت تکوینی سے متعلق
آیت اللہ حسن زادہ آملی کا نظریہ

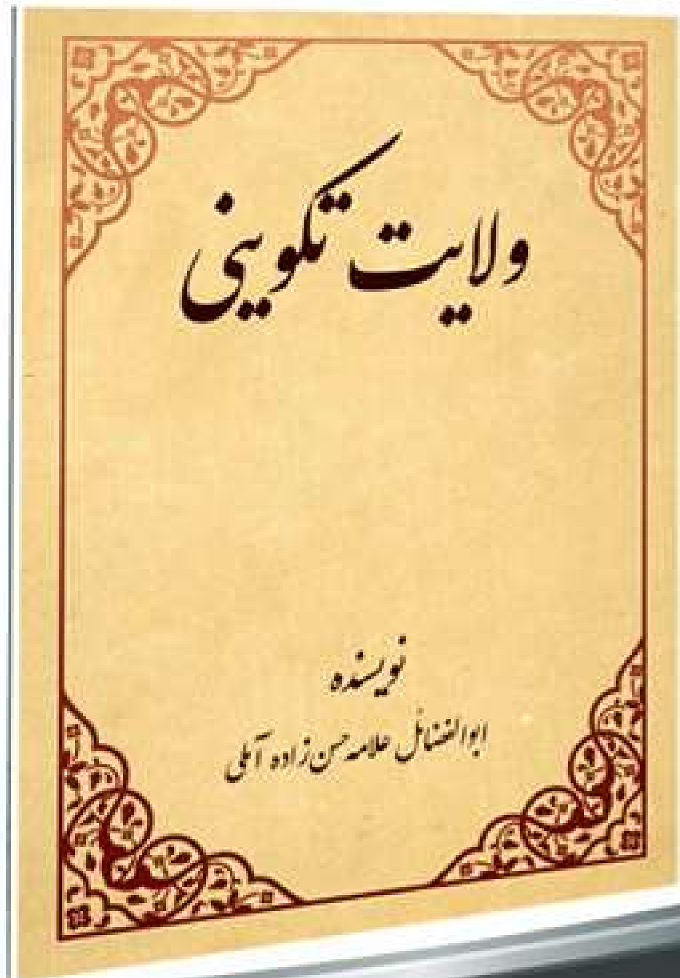

وہ انسانِ کامل کہ جو اسمِ شریف "ولی" کا مظہرِاتم و اکمل ہے صاحب ولایتِ مطلقہ اور کاملہ ہے۔

یعنی وہ خداوندعالم کی اجازت سے اس کائنات کے ہر ذرہ ذرہ میں دخل و تصرف کرسکتا ہے اور تمام ارضی و سماوی طاقتیں اس کے اختیار میں ہوتی ہیں۔

(ولایت تکوینی، حسن زادہ آملی؛ص59و60)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

مشکلات میں انبیاء علیہم السلام اور اولیاء علیہم السلام کو پکارنا تمام مسلمانوں کی سیرت ہے

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

آیت اللہ شیخ جعفر سبحانی اپنی کتاب الوھابیة في المیزان میں لکھتے ہیں کہ

ایک اسلامی سنّت جو مسلمانوں کے درمیان قائم ہے وہ یہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام اور اولیاء اللہ (علیہم السلام) سے مدد مانگی جاتی ہے اور مشکلات اور مصائب اور ممکنہ خطرات میں اُن کو پکارا جاتا ہے خواہ یہ مدد مانگنا انکی قبر پر جاکر ہو یا کسی اور جگہ۔ مسلمان اِس طرح مدد مانگنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے، نہ شرک سمجھتے ہیں اور نہ مخالفت دین۔۔

فالسُنَّة الأسلامية قائمة بين المسلمين على الاستغاثة بالأنبياء و أولياء اللّٰه، و ندائهم بأسمائهم عند الشدائد و المصاعب و الأخطار المحتملة، سواء كانت الاستغاثة عند قبورهم الشريفة أو في مكان آخر. ولا يرى المسلمون بأساً في هذه الاستغاثة، ولا شِركاً ولا مُخالفةً للدين

آیت اللہ شیخ جعفر سبحانی، الوھابیة في المیزان ص253
مؤسسة الفکر الأسلامي /1417/الطبعة الأولی

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

ولایتِ تکوینی سے متعلق آیت اللہ شیخ جعفر سبحانی کا نظریہ

ولایتِ تکوینی سے مراد یہ ہے کہ انسان بندگی کی منزل کو طے کر کے اِس قدر کمال اور قربِ معنوی حاصل کر لے تو پھر اللہ تعالیٰ کے فرمان اور اجازت سے جہان اور انسان میں تصرّف کر سکے۔

ولایتِ تکوینی وہ روحی اور معنوی کمال ہے جو اللہ کی طرف سے دانائے رموزِ افراد اور قوانینِ شرع کے زیرِ سایہ عمل کرنے والے انسانوں میں پیدا ہوتا ہے۔ جس سے انسان خارق العادات اعمال کے مجموعے کا منبع بن جاتا ہے۔۔

(قرآن کا دائمی منشور۔ جلد ۵۔ ص ۱۶۵)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

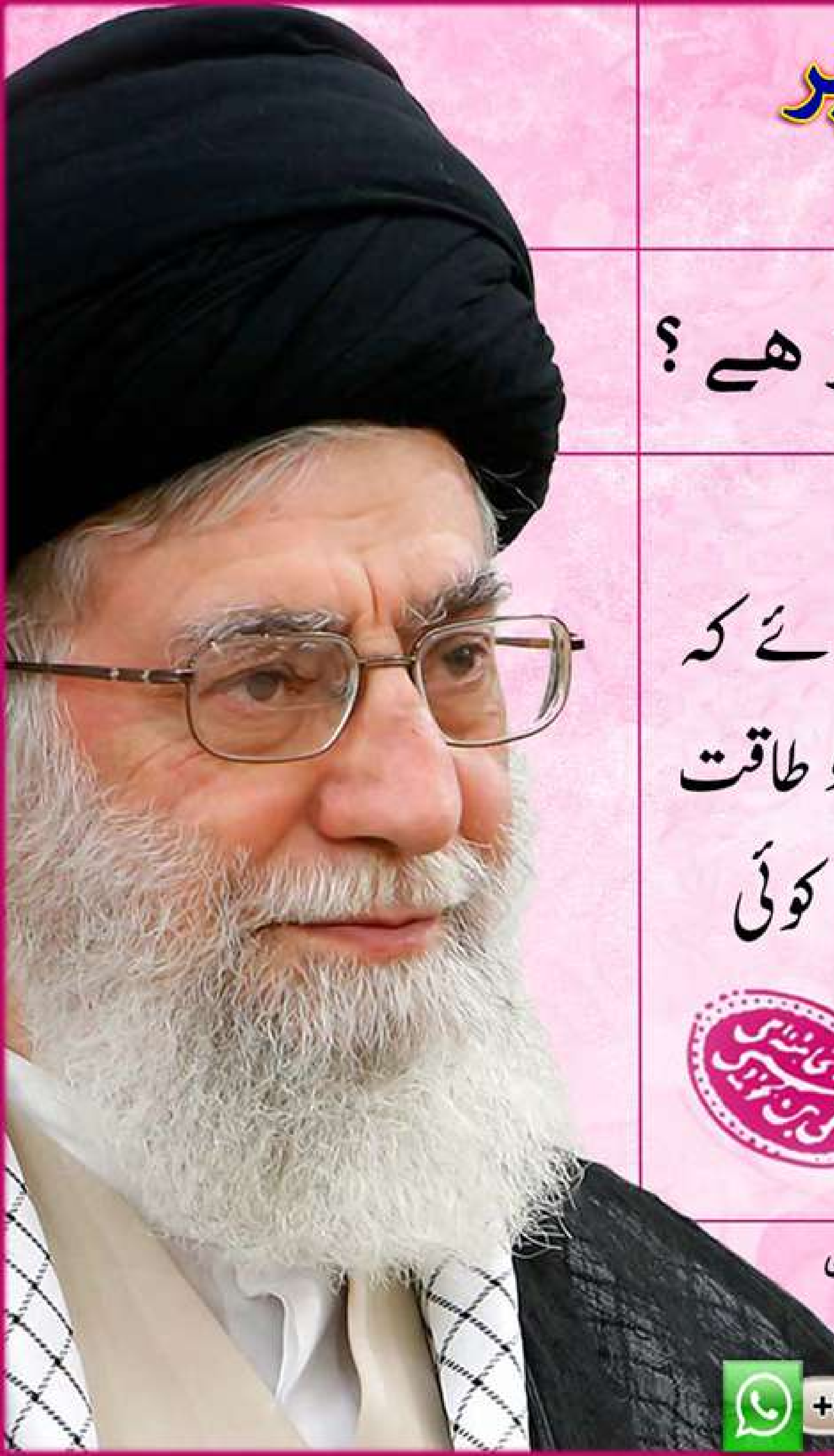

یا علیؑ مدد کہنے پر
آیت اللہ خامنہ ای کا فتویٰ

سوال : کیا یا علیؑ مدد کہنا جائز ہے ؟

بسم تعالی

جواب: اس حقیقت کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے کہ حضرت امیر المومنینؑ، اللہ کی قدرت و طاقت کا مظہر ہیں، اُن سے مدد مانگنا میں کوئی حرج نہیں ہے --

www.leader.ir

پایگاہ اطلاع رسانی دفتر مقام معظم رہبری
استفتاء شمارہ-- 270546

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

معصومینؑ کی قدرت و اختیارات ، اللہ کے عطا کردہ ہیں

اسی طرح اگر کوئی ولی کامل اور قوی پاکیزہ نفس والا جیسے انبیاء اور اولیاء موت
اور حیات اعدام اور ایجاد پر خدا کی دی ہوئی قدرت کی بنا پر قادر ہوں تو یہ
تفویض محال نہیں ہے اور نہ اسکو باطل شمار کرنا چاہیے - اسی طرح بندوں کے
امور کو کسی ایسی کامل روحانیت کے سپرد کر دینا جس کی مشیت خدا کی
مشیت میں فنا، جس کا ارادہ ارادہ الہی کا ظل ہو جس کا ارادہ عین
ارادۂ خدا ہو جس کی ہر حرکت نظام اصلح کے مطابق ہو خواہ وہ
خلق و ایجاد سے متعلق ہو خوا تشریع و تربیت سے اسمیں
کوئی قباحت نہیں ہے بلکہ حق ہے اور یہ
در حقیقت تفویض بھی نہیں ہے

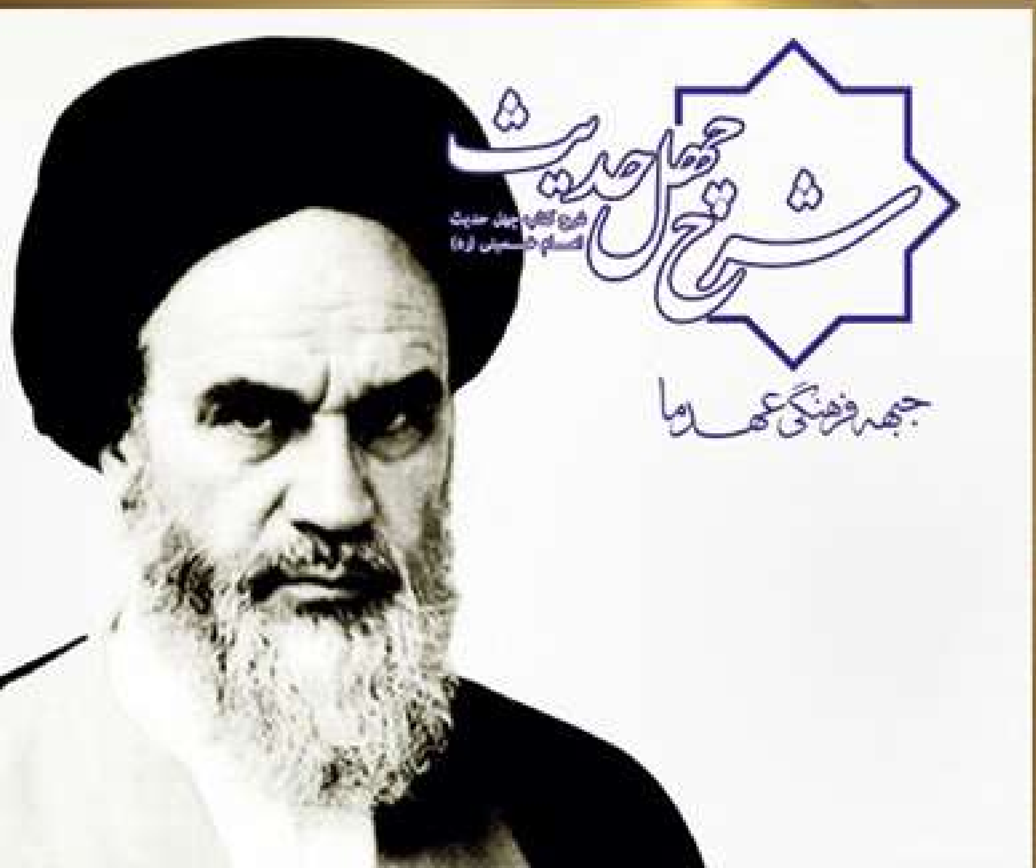

شرح چہل حدیث

حدیث نمبر31، صفحہ679

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائمؑ

امیرالمومنین امام علی علیہ السلام کی ولایتِ تکوینی اور تصرّفات

آیت اللہ شیخ محمد حسن مازندرانیؒ حدیقۃ العارفین میں فرماتے ہیں کہ

مولا امیرالمومنین علیہ السلام کے ہاتھ میں پوری دنیا ایسے تھی جیسے انسان کے ہاتھ میں ایک درہم۔ اور جب بھی انہیں ثمرات اسرارِ الٰہیہ، قدرت ربّانیہ اور قوّت ملکیہ کے استعمال کی اجازت رہی وہ لسان اللہ سے بولتے، ید اللہ سے پکڑتے اور الٰہی پیروں سے چلتے تھے۔ جیسا کہ خدا کا کہنا ہے کہ "وہ مجھ سے دیکھتا ہے اور مجھ سے بولتا ہے اور مجھ سے سنتا ہے اور مجھ سے پکڑتا ہے" اور ایسے ہی عالمِ جبروت وملکوت میں تصرّف کرنا۔۔

(حدیقة العارفین.ص178.آیت الله شیخ محمد حسن مازندرانی معروف به شیخ کبیر)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

معصومینؑ کی ولایتِ تکوینی سے متعلق
آیت اللہ سیّد جعفر مرتضی عاملی کا نظریہ

ولایتِ تکوینی سے مراد یہ ہے کہ معصوم (نبیؐ و امامؑ) کا ارادہ ارادہِ الٰہی کے تحقق پذیر ہونے کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ مثلاً: حضرت عیسیٰؑ مبروص اور پیدائشی اندھوں کو تندرست کیا کرتے تھے. شفاء دینے والا اللہ تعالیٰ ہے مگر اس میں عیسٰی (ع) کے ارادے کا عمل دخل بھی ہے. یا مثلاً: اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: "اللہ ہی جانداروں کو وفات دیتا ہے" (الزمر: 42)۔ یہ آیت واضح کر رہی ہے کہ وفات دینا خدا کا فعل ہے مگر قرآن کریم کی ایک دوسری آیت میں ارشادِ خداوندی ہوتا ہے: آپ کہہ دیں کہ تمہیں وہ موت کا فرشتہ وفات دے گا جو تم پر موکل کیا گیا ہے (السجدہ: 11)۔

یہی حال زراعت کا ہے. اصلی زارع اللہ ہے لیکن اس میں کسان اور زمین کا بھی عمل دخل شامل ہے. مریض کو شفاء بخشنے والا اللہ تعالیٰ ہے لیکن اس میں دعا اور دوا کی بھی اپنی اہمیت ہے. بارش برسانے والا خدا ہے۔ لیکن نمازِ استسقا کی بھی اپنی اہمیت ہے. معصومین جو کچھ امورِ تکوینی سر انجام دیتے ہیں وہ خدا کی عطا کردہ قوت سے ہی ایسا کرتے ہیں لہٰذا اس میں کسی طرح کے شرک کا کوئی شائبہ نہیں ہے۔۔

عن الولاية التكوينية للمعصوم (ع)

موقع سماحة السيد جعفر مرتضى العاملي

http://www.al-ameli.com/edara/subject.php?id=405

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ

ولایتِ تکوینی اور معصومینؑ کی قوّتِ تصرّف پر آیت اللہ شیخ علی نمازی شاہرودی کا نظریہ

آیت اللہ شیخ علی نمازی شاہرودی، اپنی کتاب:
"اثبات ولایت" میں فرماتے ہیں کہ

اگر یہ کہو کہ یہ حضرات معصومینؑ دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں ۔۔۔

اور جنّت میں مقیم ہیں اور وہ دنیا کے حالات سے بے خبر ہیں ۔ وہ اب کسی کی حاجت روائی نہیں کر سکتے ۔! یہ عقیدہ بالکل غلط ہے ۔ کیونکہ اللہ نے ان ہستیوں کو جو طاقت و قدرت عطا کی ہے وہ اس کے ذریعے ہر شئی پر دانا و توانا تھے اور ہیں۔۔

ان کا اس دنیا سے منتقل ہونا اس طرح ہے جس طرح کوئی شخص ایک گھر سے دوسرے گھر میں منتقل ہوتا ہے ۔۔۔! ان کا علم و قدرت ذرّہ برابر بھی نہ کم ہوئی اور نہ ہو گی۔۔۔ بلکہ ہر وقت ہر آن زیادہ ہوتی ہے ۔۔۔۔ اور مزید زیادہ ہو گی ۔! پس کس طرح ان کا مومنین کی حاجات پورا کرنے والی ہستیاں ہونا غلط ہے؟ اور یہ بات قطعاً غلط نہیں ہے ۔ خداوند عالم رحیم ہے ۔ ہم سب کو معاف فرمائے اور ہمیں معرفتِ کامل عطا فرمائے ۔ آمین ثمّ آمین ۔

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

معصومینؑ سے مدد مانگنے سے متعلق
آیت اللہ شیخ ناصر مکارم شیرازی کا نظریہ

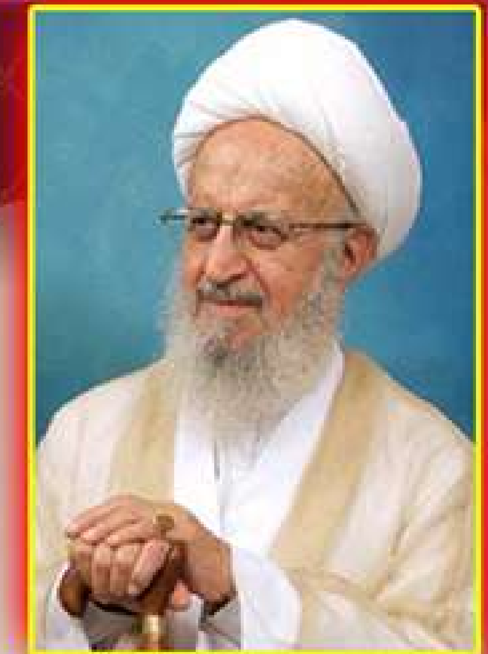

ولایتِ تکوینی وہ موضوع ہے جس میں ہمارے مخالفین بالخصوص متعصب حضرات بعض آیات کے ظواہر سے تمسک اختیار کرتے ہوئے ، اس کا انکار کرتے ہیں افسوس کے ساتھ (کہنا پڑتا ہے) کہ ولایت تکوینی کے منکر افراد نے مذکورہ آیت میں لفظ [باذن اللہ] پر توجہ نہیں کی؛ وہ چیز جو توحید و شرک کے درمیان (پائے جانے والی) سرحد ہے۔ اگر کسی کی جانب ان افعال کی نسبت اذن الہی کے بغیر دی جائے تو یہ شرک ہے ، لیکن اگر باذن اللہ ہو ، جیسا کہ آیہ شریفہ میں آیا ہے، (تو یہ) عین توحید ہے۔

اگر جناب عیسیٰؑ باذن اللہ لاعلاج مریض کو شفا دینے پر قادر ہیں ، سو اگر کوئی انہیں خطاب کر کے کہے: (یا مسیح ! اشفعنی باذن اللہ)) [یعنی اے عیسیٰؑ مجھے خدا کے اذن سے شفا دیجیے] تو کیا کوئی ناحق کام کیا؟ کیا اس پر شرک کا الزام لگایا جا سکتا ہے؟ آیت کے مطابق ایسا شخص نہ کسی ناحق فعل کا مرتکب ہوا ہے ور نہ توحید کی راہ سے منحرف ہوا ہے، بلکہ وہ جنہوں نے اس پر انگشت اعتراض بلند کی ہے وہ آیہ شریفہ اور معارف دینی کے سمجھنے میں خطا کا شکار ہوئے ہیں۔

نتیجہ یہ ہے کہ ولایت تکوینی غیر خدا کے لیے بھی امکان رکھتی ہے؛ لیکن اذن الہی کے ساتھ۔ یہ کام دو طرح سے ہو سکتا ہے: اول یہ کہ مثلاً آپ کہیں: اے امیر المومنینؑ ! بارگاہ الہی میں شفاعت کیجیے تاکہ میری فلاں خواہش پوری ہو جائے ۔ دوم یہ کہ آپ کہیں: مولا علیؑ! میری فلاں حاجت کو باذن اللہ قبول کر لیجئے))۔۔

(مبانی تفسیر قرآن: ص95تا98)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت عمر ابن خطاب کا رسول ﷺ اللہ اور انکے چچا عباس علیہ السلام سے توسّل

امام بخاری نے اپنی صحیح بخاری میں حضرت انس بن مالک سے روایت کی ہے کہ:

جب قحط سالی ہوتی تو عمر بن الخطاب، حضرت عباس علیہ السلام بن عبد المطلب علیہ السلام کو دعا کے لیے کہتے اور فرماتے: اے اللہ! ہم تیرے پاس اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ بناتے تھے اور تو ہم کو بارش عطا فرماتا تھا، اب ہم اپنے نبیؐ کے چچا کو وسیلہ بناتے ہیں۔ پس ہم کو بارش عطا فرما اور وہ بارش سے سیراب کر دیے جاتے۔۔

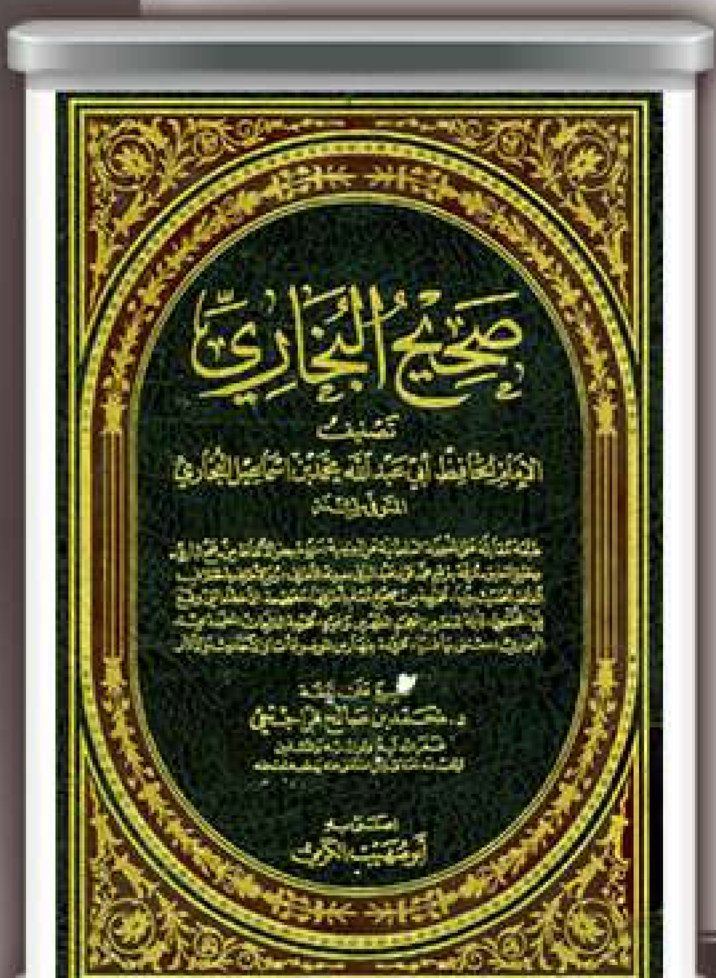

صحیح بخاری 123/1، مطبوعہ مصر 1351ھ مطابق 1932ء

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

ولایتِ تکوینی کے متعلق آیت اللہ محمدی ری شہری کا نظریہ

ولایتِ تکوینی وہ قدرت ہے جو خدا انسانِ کامل کو عطا کرتا ہے تاکہ وہ خدا کی اجازت سے نظامِ خلقت میں تصرّف کرے

(زیارت جامعہ کے جملوں کی شرح کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ہماری گذشتہ عبارات خاندانِ رسولؐ کی ولایتِ تکوینی کو بیان کرتی ہیں) اہل بیت کمالِ انسانی کے اس نقطے تک پہنچے ہوئے ہیں کہ نہ صرف حقیقی بزرگ ہستیاں ان کے سامنے مطیع و فرمانبردار ہیں بلکہ تمام متکبّرین، جبّار اور بظاہر بزرگی کا اظہار کرنے والے بھی خواہ چاہیں یا نہ چاہیں آئمہ علیہم السلام کی ولایتِ تکوینی کے سامنے متواضع و مطیع ہیں اور اس سے بھی بڑھ کر اس جہان کی تمام موجودات خالقِ ہستی کے حکم سے ان (معصومینؑ) کے سامنے تسلیم و رام ہیں۔۔

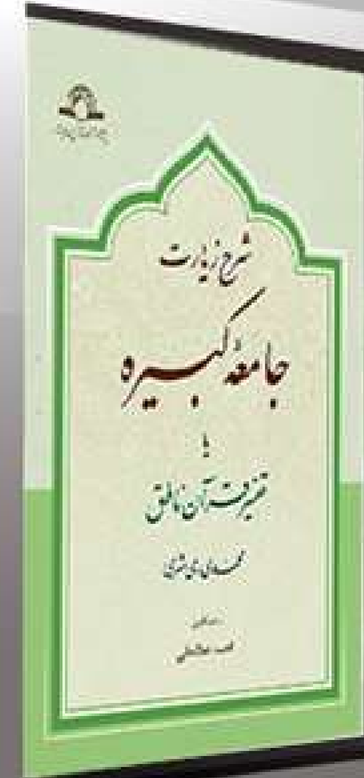

(تفسیر قرآن ناطق۔ص 212۔آیت اللہ ری شہری)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

معصومینؑ کی ولایتِ تکوینی سے متعلق آیت اللہ العظمی سید محمد روحانی کا نظریہ

کائنات میں عادی اسباب کے بغیر اور ارادے سے تصرّف کرنے کو ولایتِ تکوینی کہتے ہیں اور آئمہ معصومینؑ خدا کے اذن سے ولایتِ کلّیہ کے حامل ہیں۔۔

استفتآت آیت اللہ سید محمد روحانی، رقم 731

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

معصومین علیہم السلام کی ولایتِ تکوینی سے متعلق آیت اللہ شیخ لطف اللہ صافی گلپائیگانی کا نظریہ

احادیث و روایتِ متواترہ وکثیرہ جو سنّی وشیعہ دونوں نے
نقل کی ہیں اِس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ رسول ﷺ اللہ اور
آئمۂ اطہار علیہم السلام اِس ولایتِ (تکوینی) و اِذنِ الٰہی کے حامل ہیں
اور خارق العادۃ اُمور کے تحت بہت سے مقامات پر اُن کا
کائنات میں تصرّف کرنا تاریخ کے مسلّم حقائق میں سے ہے
اور اسکا انکار عقلمندانہ کام نہیں کیونکہ خدا کی جانب سے اِس
ولایتِ (تکوینی) کے عطا کرنے پراعتراض، ایک بڑی گستاخی
اور خلافِ تسلیم کام ہے جو جہالت اور بے معرفتی کا عکّاس ہے۔۔

(ولایتِ تکوینی و ولایتِ تشریعی. صفحہ 99. آیت اللہ شیخ لطف اللہ صافی گلپائیگانی)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

معصومینؑ کی ولایتِ تکوینی فقط ایک دعا ہی نہیں
بلکہ ایک خدا کی عطا کردہ قدرت ہے

آیت اللہ سید محمد حسینی شاہرودی ،
اِجوبۃ المسائل الاِعتقادیۃ میں فرماتے ہیں کہ

ولایت تکوینی یہ ہے کہ خدا نے اپنی قدرت سے آئمہؑ اور انبیاءؑ کو عالم اور اسکی موجودات میں ہر قسم کے تصرّف سے نوازا ہے۔ پس یہ اذنِ الٰہی سے مُردہ کو زندہ کرنے اور مریض کو شفا دینے پر قادر ہیں اور فقط ایسا نہیں ہے کہ یہ دعا کرتے ہوں اور خدا اسے قبول کرلیتا ہے بلکہ یہ تو ہر مومن کی شان ہے ، ان معصومینؑ کے لئے تو یہ ایک قدرت ہے جو انھیں خدا نے عطا کی ہے۔ جو لوگ آئمہؑ کی ولایتِ تکوینی کا انکار کرتے ہیں ، وہ شیعیت کی حقیقت اور اس کے مسلّمات سے واقف نہیں ہیں ، بلکہ نہ وہ آیات قرآنی سمجھے ہیں اور نہ ان کا کامل اور دقیق فہم حاصل کرسکے ہیں۔۔

(أجوبة المسائل الأعتقادية صفحه 110 ـــ آیت اللہ سید محمد حسینی شاہرودی)

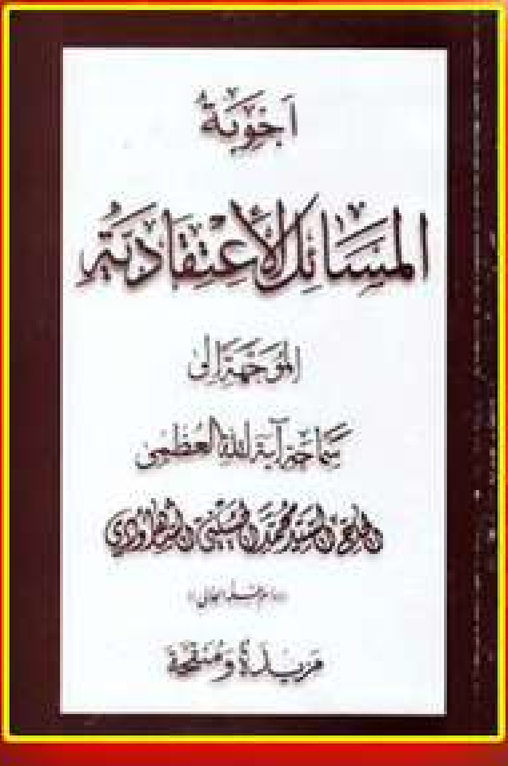

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

امامِ زمانہؑ کی ولایتِ تکوینی سے متعلق

شیخ بہائیؒ کا نظریہ

شیخ بہائی رسالہ :

'' قصیدہ وسیلۃ الفوز و الامان فی مدح صاحب الزمانؑ ''

میں کہتے ہیں:

امام زمانہؑ ، اللہ کے خلیفہ اور کائنات عالم میں ہر شخص پر اللہ کا سایہ ہیں ۔ کائنات کے علوم آپؑ کے پہلو میں اس طرح ہیں جس طرح چلّو میں پانی ہوتا ہے۔ کائنات کا ہر نور آپؑ کی وجہ سے ہے اور کونین کو روشنی آپؑ ہی عطا کرتے ہیں۔

یہ وہ کریم ہیں جو ہر حاجت مند کی حاجت روائی کرتے ہیں اور حتیٰ کہ گونگے کو بولنے کی طاقت عطا کرتے ہیں۔۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

محدثِ اہلسنت علامہ محمد شوکانی کا توسّل پر نظریہ

مشہور محدث علامہ شوکانی بھی وسیلے کے جواز کے قائل ہیں،

چنانچہ وہ حدیث مذکور کی شرح میں لکھتے ہیں:

ویستفاد من قصة العباس استحباب الاستشفاع بأهل الخير والصلاح وأهل بيت النبوة

یہ دونوں احادیث زندوں کے توسّل کے بارے میں تو صریح ہیں، رہا توسّل بالاموات کا مسئلہ تو اس پر صحابی حضرت عثمان بن حنیفؓ کا عمل موجود ہے۔ صحابی مذکور نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد ایک شخص کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلے سے دعا کرنے کو کہا تھا، اس نے دعا کی اور وہ قبول بھی ہوئی۔۔

(رواه البيهقي من طريقين نحوه وأخرج الطبراني في الكبير والمتوسط، كذا في إنجاح الحاجة، ص:99)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

معصومین علیہم السلام کی ولایتِ تکوینی
اُن کی خلقت کے ساتھ ہے

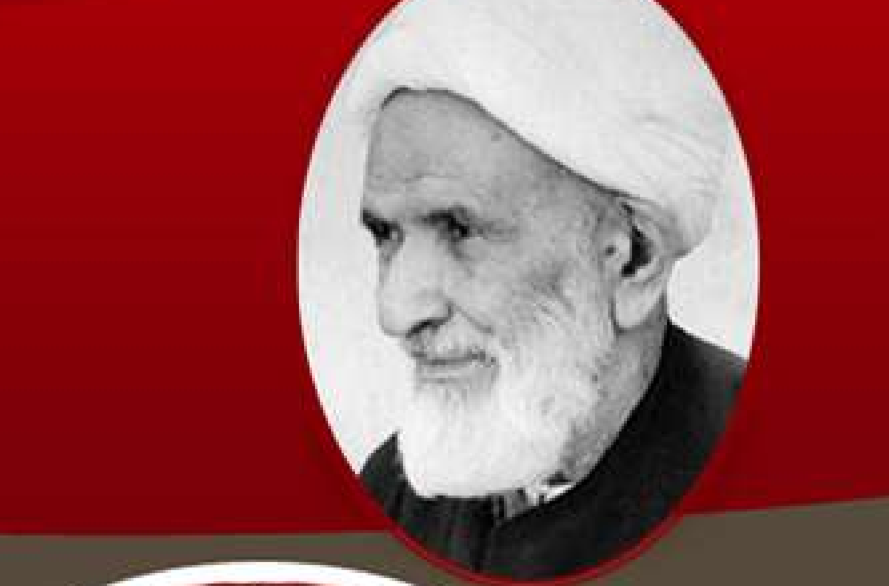

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ

آیت اللہ میرزا محمد تقی آملی اپنی کتاب
مصباح الہدیٰ فی شرح العروۃ الوثقیٰ میں لکھتے ہیں کہ

آئمہؑ کے لیے ولایتِ تکوینی کا یہ مرتبہ جعل تکوینی بسیط کے باب سے ہے یعنی ولایت تکوینی ان کے وجود کا ایسا لازمہ ہے جو ان کے وجود سے جدا نہیں ہوسکتا اور یہ بات اپنی جگہ ثابت ہے کہ ایک چیز کے لوازمات اس قابل نہیں ہوتے کہ جعل مرکب ان کے متعلق ہوسکے یعنی جعل بسیط سے اس جگہ مراد یہ ہے کہ جب سے خدا نے آئمہؑ کا نوری وجود خلق کیا اس وقت سے ہی ولایت تکوینی ان کے ساتھ ہے ایسے نہیں ہے کہ پہلے ان کے وجود کو خلق کیا پھر اس کے لوازمات (ولایت) کو جعل کیا جیسے جعل مرکب میں ہوتا ہے اس کلام کا معنی یہ ہے کہ خدا نے جب سے آئمہؑ کے نور کو خلق کیا اس وقت سے ہی کائنات میں تصرف کرنے کا حق اپنی قدرت و اذن کے ساتھ انہیں دے دیا ہے۔۔

(مصباح الہدی فی شرح العروۃ الوثقی، میرزا محمد تقی آملی، چاپ اول تہران، ایران، ج10ص370)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

معصومینؑ کی ولایتِ تکوینی کے متعلق

آیت اللہ سیّد محمد حسین حسینی طہرانیؒ کا نظریہ

ولایتِ تکوینی اہلِ دل اور عرفائے حقّہ کیلئے ایک سادہ اَمر ہے۔کیا یہ افسوس کا مقام نہیں کہ ہم رسولؐ و آئمہؑ کے اس مقام کا انکار کریں۔۔۔۔۔

اور ان کی فضیلت وکرامت کو ایک امرِ اعتباری اور توہمی شمار کریں۔

ولایتِ تکوینی راہِ معرفت کی سیر کے ضروری امور اور حتمی لوازم میں سے ہے اور اس کے منکر افراد کے ہاتھ معارفِ الٰہی سے خالی ہیں۔ان کی مراد و مقصود آبِ حیات سے تر نہیں ہیں انہوں نے مائے معین شہود و وجدان سے کچھ نہیں پیا ہے۔۔

(امام شناسی جلد ۵ ص ۱۰۷ آیت اللہ سید محمد حسین حسینی طہرانی)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائمؑ
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

معصومینؑ کی ولایتِ تکوینی سے متعلق
آیت اللہ سیّد محمد وحیدیؒ
کا نظریہ

شیعہ آئمہؑ کی ولایتِ تکوینی کے بارے میں کہتے ہیں کہ بے شک ان کیلئے
ولایت ہے اور یہ اشیاء میں تصرّف اور ارادی طور پر تصرّف کرتے ہیں
اللہ کی مشیّت کے ساتھ ، اور یہ انہیں اللہ ہی نے عطا کی ہے
یہ وہی ہستیاں جو خلق و رزق میں عللِ غائی ہیں ۔۔

(اجو بة الشبهات البيروتية۔ سوال ۹)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

معصومینؑ کی ولایتِ تکوینی سے متعلق آیت اللہ العظمی خوئیؒ کا نظریہ

معصومینؑ کے لئے ولایت تکوینی کے اثبات میں کوئی اشکال نہیں ہے، بیشک تمام مخلوقات اُن کے لئے خلق کی گئی ہیں اور اُن کو مخلوقات میں تصرّف کی قدرت حاصل ہے۔۔

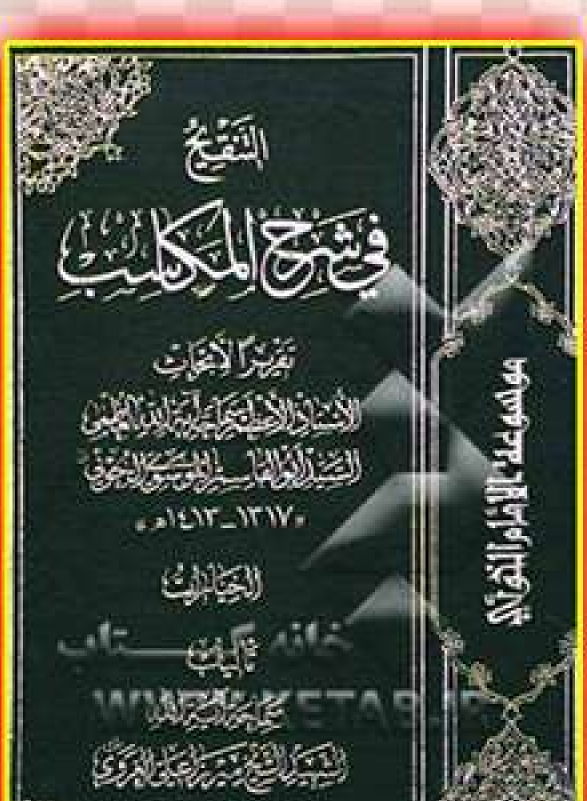

(التنقيح في شرح المكاسب (أبحاث السيد الخوئي) جلد 2، صفحه 157)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

امام مالک کی قبرِ رسولؐ سے توسّل کی تاکید

جب منصور دوانقی پیغمبرؐ اسلام کی قبر کی زیارت کو آیا تو اس نے فقہ مالکی کے امام مالک بن انس سے سوال کیا : اے مالک ! پیغمبر اکرمؐ کی قبر کے پاس جب دعا کریں تو قبلہ کی طرف رخ کرکے کھڑا ہوں یا قبر کے سامنے؟

تو امام مالک نے جواب دیا کہ تم اپنی صورت کو پیغمبر اکرمؐ کی قبر سے کیوں موڑتے ہو، جبکہ پیغمبرؐ اسلام تمہارے اور تمہارے باپ آدم کے لیے روزِ قیامت اللہ کی بارگاہ میں وسیلہ ہیں تم پیغمبرؐ کی قبر مبارک کی طرف رُخ کرکے کھڑے ہو جاؤ اور اُن سے اپنے لیے شفاعت طلب کرو تاکہ وہ خدا کے حضور میں تمہارے لیے شفاعت کریں کیونکہ خداوندِ عالم نے سورہ نساء آیت 64 میں خود فرمایا ہے:

وہ لوگ جنہوں نے خود ظلم کیا ہے اگر وہ تمہارے پاس آئیں اور وہ تم سے یہ چاہیں کہ خدا ان کو معاف کردے اور خدا کا رسول بھی ان کیلئے استغفار کرے تو یقیناً وہ خدا کو توبہ قبول کرنے والا اور مہربان پائیں گے۔

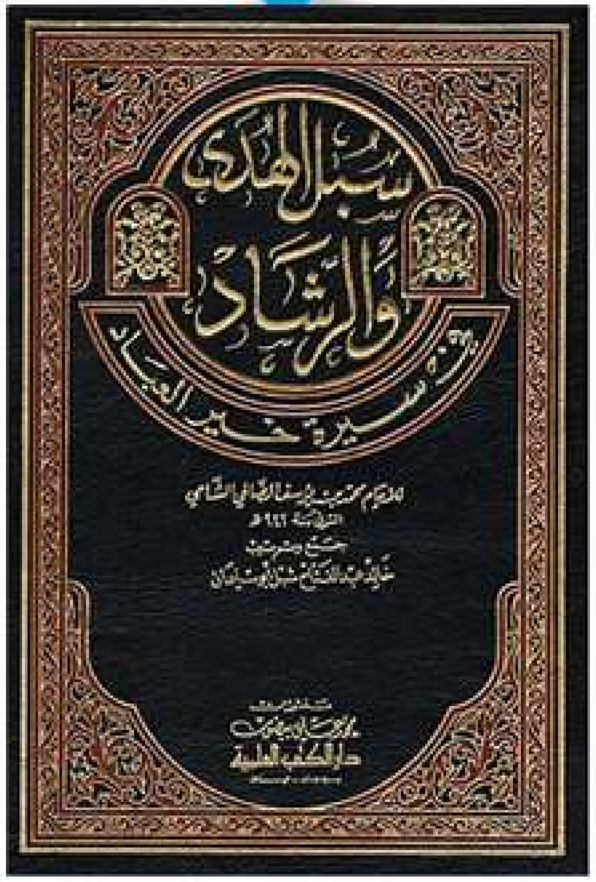

سبل الهدی والرشاد في سيرة خير العباد، جلد 11، صفحه 439
تصنیف الأمام محمد بن یوسف الصالحي الشامي

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.) مدرسة القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

مقامِ امامت، ولایتِ تکوینی کا حامل ہوتا ہے

امام خمینیؒ

امام خمینیؒ، کتاب الحکومۃ الاسلامیہ میں فرماتے ہیں کہ

امام معصومؑ کو وہ مقامِ محمود اور وہ بلند درجہ اور ایسی تکوینی حکومت حاصل ہوتی ہے کہ کائنات کا ذرّہ ذرّہ ان کے حکم و اقتدار کے سامنے سَرنگوں و تابع فرمان ہوتا ہے۔۔

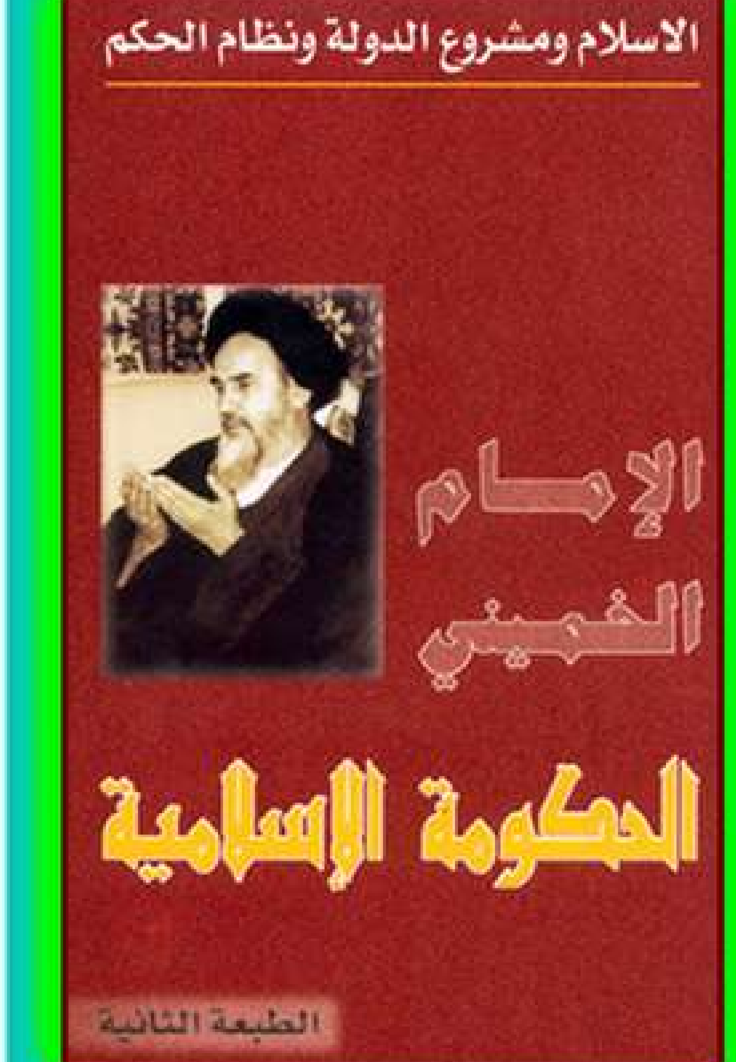

إنّ للأمام مقامًا محمودًا، ودرجةً سامية، وخلافة تكوينيّة تخضع لولايتها وسيطرتها جميع ذرّات هذا الكون"

الخمينيّ، روح الله، الحكومة الأسلاميّة، ط2، بيروت، مركز الأمام الخميني، 1429هـ، ص56.

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائمؑ
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

معصومین علیہم السلام کی ولایتِ تکوینی کے متعلق آیت اللہ خامنہ ای کا نظریہ

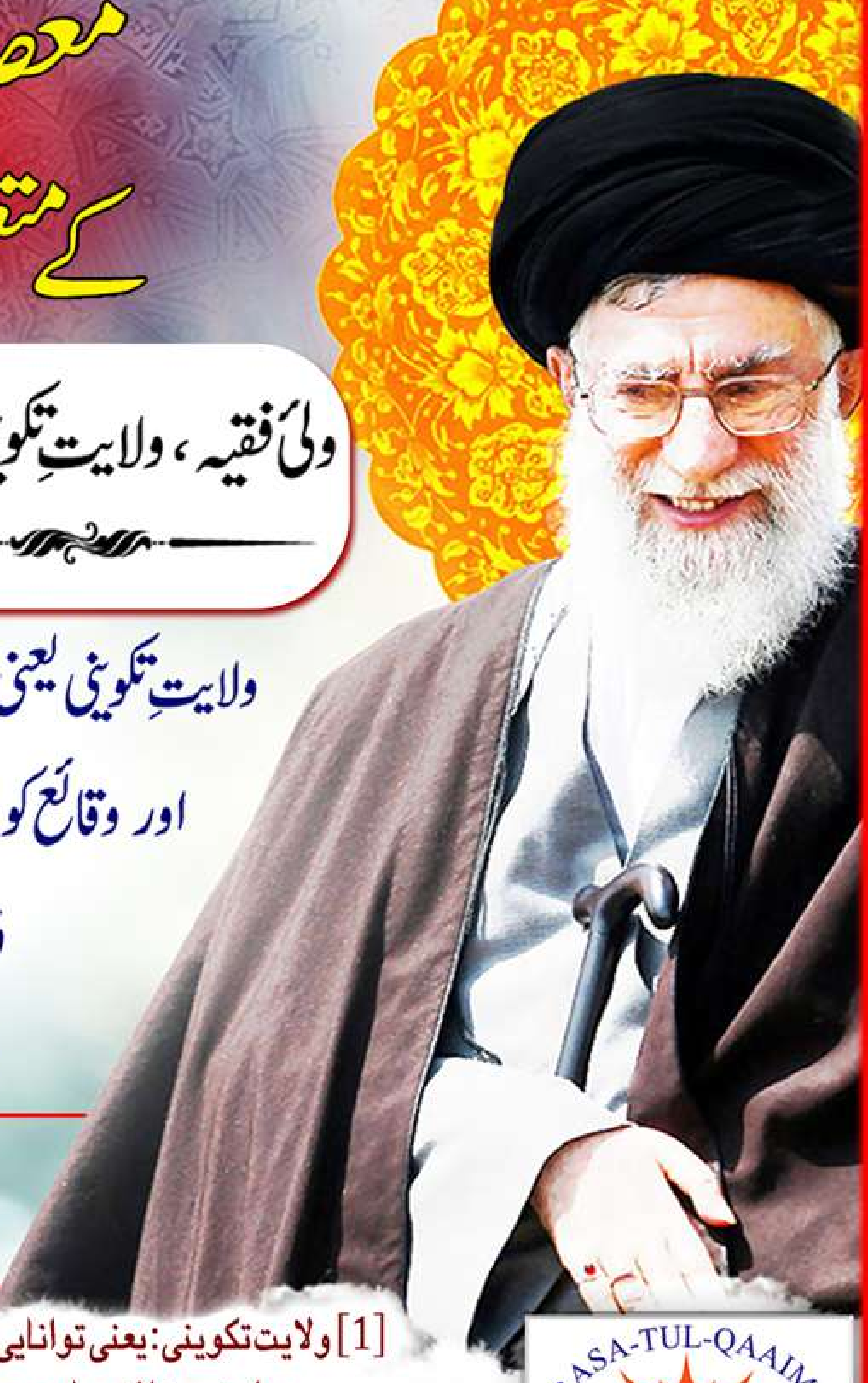

ولئ فقیہ، ولایتِ تکوینی نہیں رکھتا، یہ اَمر صرف معصومین علیہم السلام کے ساتھ مختص ہے۔۔

(اجوبة الاستفتأت، س60)

ولایتِ تکوینی یعنی اذنِ الٰہی سے جہانِ تکوینی (خلقت) میں تصرّف کرنے کی توانائی اور وقائع کو خلافِ طبیعت اور عام اسبابِ طبیعی کے بَرخلاف وجود میں لانے کی قدرت جیسے لاعلاج مریضوں کو شفا دینا یا مُردوں کو زندہ کرنا۔۔

(رسالۂ آموزشی (توضیح المسائل فارسی) ص ۱۷ ناشر دفتر مقام معظم رہبری)

ولایت تکوینی: ولی فقیه، ولایت تکوینی [1] ندارد این امر اختصاص به معصومین (ع) دارد.

[1] ولایت تکوینی: یعنی توانایی تصرف کردن در جهان تکوین (آفرینش) به فرمان و اذن خداوند و قدرت به وجود آوردن حوادث برخلاف عادت و جریان طبیعی عالم اسباب، مانند شفادادن بیماران غیر قابل علاج یا زنده کردن مردگان.

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

معصومین علیہم السلام کی ولایتِ تکوینی

کے متعلق آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی کا نظریہ

رسول ﷺ و آئمہ علیہم السلام اللہ کی جانب سے انسانوں پر ولایتِ تشریعی بھی رکھتے ہیں اور ولایتِ تکوینی بھی۔ یعنی پیغمبر ﷺ یا امام علیہ السلام اذنِ الٰہی سے بیمار کو شفا دیتے ہیں، مُردہ کو زندہ کر سکتے ہیں، پیدائشی اندھے کو شفا دے سکتے ہیں، یہ ولایتِ تکوینی کی ایک شاخ ہے۔ غلو اور غیرِ غلو میں یہی فرق ہے۔
اگر ہم رسول ﷺ یا امام علیہ السلام کیلئے کسی ایسے مقام کیلئے قائل ہو جائیں جیسے استقلال در صفات
تو یہ شرک ہے لیکن اگر ہم یہ کہیں کہ آپ یہ تمام کام اللہ کے اذن سے انجام دیتے ہیں
تو یہ حقیقی توحید ہے۔

امام رضا علیہ السلام کو بیمار کو شفا دینے کی قدرت و توانائی اللہ نے بخشی ہے۔ جو لوگ یہ خیال کرتے ہیں اگر ہم کہیں کہ اے علی ابنِ موسیٰ رضا علیہ السلام ہمارے بیمار کو شفا دیجئے یہ شرکِ افعالی ہے تو ایسے لوگ غلطی پر ہیں۔۔

facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992

(پرتوی از زیارت جامعہ کبیرہ۔آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی ص49 تا 54)

انبیأ و آئمہؑ سے براہ راست مدد مانگنا شرک نہیں ھے

امام خمینیؒ کشف الاسرار کے صفحہ 30 پر تحریر فرماتے ھیں کہ

شرک کے معنی ہیں غیرِ اللہ سے اِس عنوان سے مدد مانگی جائے کہ وہ خدا ہے ، چانچہ اگر کوئی شخص کسی غیر اللہ سے اس عنوان سے مدد مانگے کہ وہ غیر اللہ ہے تو یہ ہرگز مشرک نہیں خواہ وہ غیر اللہ زندہ ہو یا مُردہ ۔ لہٰذا اِس عنوان سے مانگنے والا اگر پتھر یا لکڑی سے بھی مانگے تب بھی اسے مشرک نہیں کہا جا سکتا ، یہ الگ بات ہے کہ ایسی درخواست لغو ، بیہودہ و فضول ہوگی۔

جب ہم مدد کی درخواست کرتے ہیں تو ہم ارواح انبیا و آئمہ علیہم السلام سے اِس ارادے سے کرتے ہیں کہ اللہ نے اِن ہستیوں کو مشکل کشائی کی قدرت عطا فرمائی ہوئی ہے۔۔

تألیف
امام خمینی

کشف الاسرار

انتشارات مصطفوی
قم

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

معصومینؑ سے مدد مانگنے پر

آیت اللہ خوئیؒ کا نظریہ

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ

منیۃ السائل صفحہ ۲۲۲ پر آیت اللہ خوئیؒ ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں کہ

سوال: کیا معصومین علیہم السلام سے براہ راست اولاد، رزق، حفاظت اور امان طلب کی جاسکتی ہے۔؟ یہ نہیں کہ وہ خود خلق کرتے ہیں یا خود رزق دیتے ہیں بلکہ وہ اللہ کے یہاں وسیلہ ہیں اور قضائے حاجات کے لئے اللہ کے یہاں سفارش کنندہ ہیں اور اللہ کی اجازت کے بغیر کچھ نہیں کرتے۔ وہ اللہ سے سوال کرتے ہیں اور وہ خلق کرتا ہے وہ اللہ سے رزق کا سوال کرتے ہیں اور وہ رزق دیتا ہے اللہ اُن کی منزلت اور ولایت ان دعاؤں کو قبول کرلیتا ہے اور اسکا کہنا ہے کہ (مجھ تک پہنچنے کے لئے وسیلہ اختیار کرو) اور اس طرح ان کو خدا تک پہنچنے کا وسیلہ بناتے ہیں۔؟

جواب: اِس قصد سے کوئی حرج نہیں۔۔

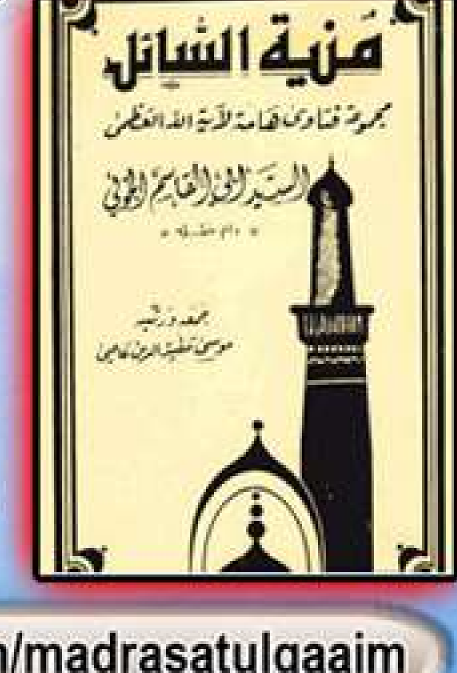

س) هل يجوز طلب الولد أو الرزق أو الحفظ و الأمان... الخ من المعصومين عليهم السلام مباشرة - لا لأنهم يخلقون أو يرزقون و إنما لأنهم الوسيلة إلى الله تعالى و الشفعاء إليه بقضاء الحاجات و لأنهم لا يفعلون شيئا إلا بإذنه جل شأنه فهم يسألونه فيخلق و يسألونه فيرزق، و لا ترد لهم مسألة أو دعاء لمنزلتهم منه جل شأنه و لو لا يتهم علينا، و قد قال تعالى (و ابتغوا إليه الوسيلة) و يبتغون إلى ربهم الوسيلة؟

ج) لا بأس بذلك القصد

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

نبیؑ و امام معصومؑ کا
مریض کو خود شفا عطا کرنا
خدا کی قدرت و مشیت سے انجام پاتا ہے

آیت اللہ سید محمد حسینی شاہرودی کا فتویٰ

پیغمبرﷺ اور امامؑ خود کرامت یا معجزہ کو خدا کی اجازت اور ارادہ سے انجام دیتے ہیں، مثلاً امامؑ خود بیمار کو شفا دیتے ہیں۔ ایسا اِس وجہ سے ہے کہ اللہ نے انہیں یہ قدرت اور توانائی بخشی ہے۔۔

پیغمبرﷺ اور امامؑ کی کرامات بھی اُن کے ہاتھ اور اختیار سے ہیں، لیکن یہاں پر بھی خدا کا اِذن، اُس کی قدرت اور مشیت سے انجام پاتا ہے۔

دفتر آیت اللہ العظمي سیّد محمد حسینی شاهرودي دام ظله

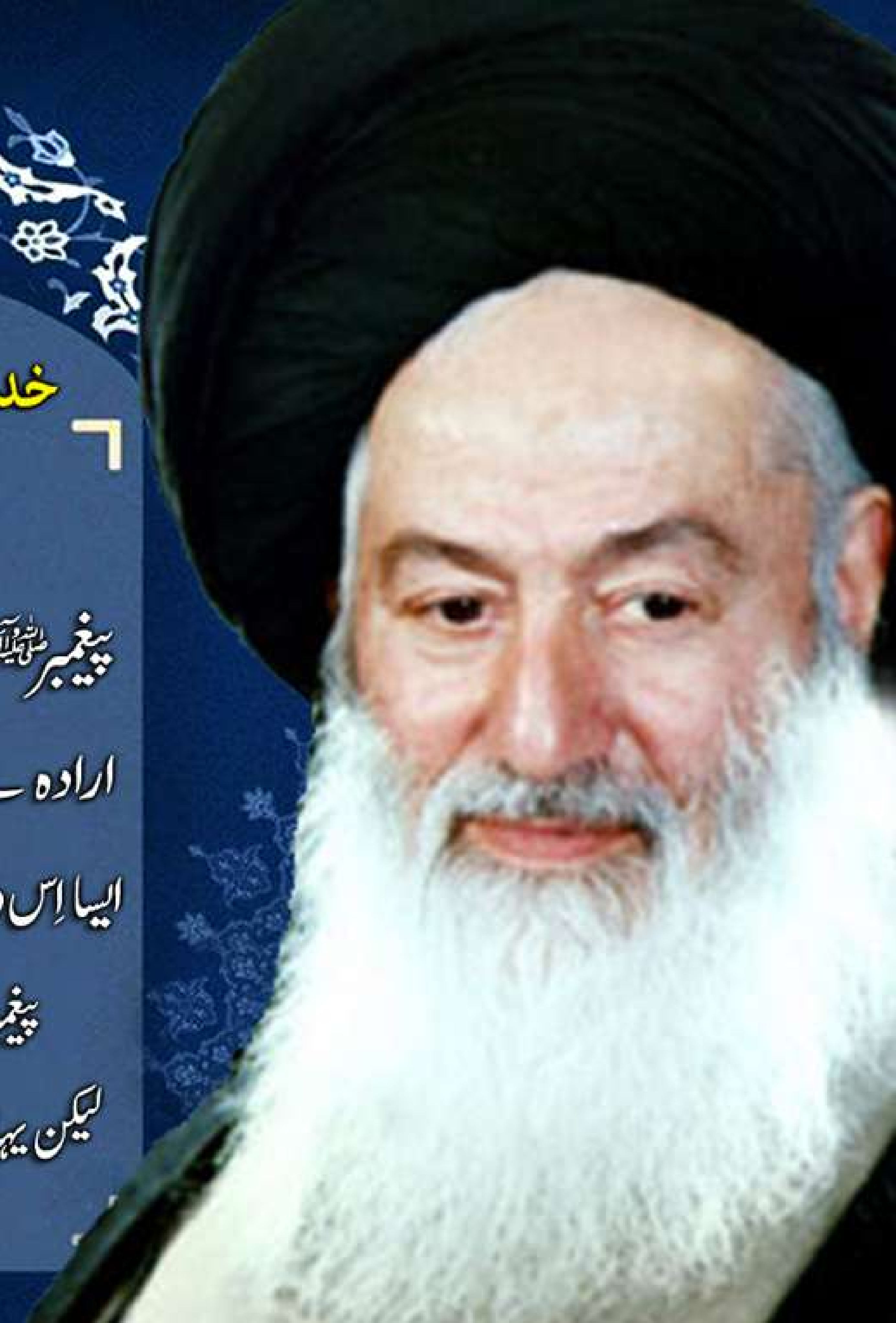

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ

استفتائات

معصومینؑ سے مدد مانگنے کے جواز پر
آیت اللہ اسحاق فیاض کا فتویٰ

آئمہ معصومینؑ سے اِس اعتبار سے مدد طلب کی جا سکتی ہے کہ وہ اللہ سبحانہ و تعالی اور بندوں کے درمیان واسطہ فیض ہیں۔۔

طلب الغوث من الأئمة (ع) باعتبار إنهم واسطة في الفيض بين الله سبحانه وتعالى وعبادة

استفتاء مكتب آية الله العظمى الشيخ اسحاق الفياض

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim